صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 14۔اکتوبر 2015ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 14۔اکتوبر 2015ء 29 ذوالحج 1436 ہجری 14۔اخاء 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 233

کائنات کی ترتیب اور تنظیم

ڈاکٹر جارج ارل ڈیوس ماہر طبیعات لکھتے ہیں:

ایک عالم طبیعات کی حیثیت سے مجھے کائنات کے اس ناقابل یقین حد تک پیچیدہ نظام کے مطالعے کا موقع ملا ہے اور میں نے ایک ذرے سے لے کر بڑے سے بڑے ستارے میں حیرت انگیز ضابطہ بندی اور نظم پایا ہے اس کائنات میں روشنی کی ہر شعاع، ہر طبیعاتی اور کیمیائی ردعمل اور ہر ذی حیات شے کی ہر خصوصیت اسی نظم اور اسی ضابطے کے تابع فرمان نظر آتی ہے یہ اس کائنات کی وہ تصویر ہے جو سائنس کے اکتشافات نے ہمارے سامنے پیش کی ہے اور آپ کے سامنے پیش کی ہے اور آپ سائنس کا جتنا گہرا مطالعہ کریں اتنے ہی زیادہ کائنات کے اس پُر پیچ اور دلکش نظام سے آپ مسحور ہوتے چلے جائیں گے۔ (خدا موجود ہے، صفحہ 168، مرتبہ جان کلوورا مونزما۔ مترجم عبدالحمید صدیقی، مقبول اکیڈمی لاہور۔ طبع چہارم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سچی معرفت اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کو مسلوب اور لاشئے محض سمجھے اور آستانہ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل کو طلب کرے اور اس نور معرفت کو مانگے جو جذبات نفس کو جلا دیتا ہے اور اندر ایک روشنی اور نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کرتا ہے۔ پھر اگر اس کے فضل سے اس کو حصہ مل جاوے اور کسی وقت کسی قسم کا بسط اور شرح صدر حاصل ہو جاوے تو اس پر تکبر اور ناز نہ کرے بلکہ اس کی فروتنی اور انکسار میں اور بھی ترقی ہو کیونکہ جس قدر وہ اپنے آپ کو لاشئے سمجھے گا اسی قدر کیفیات اور انوار خدا تعالیٰ سے اتریں گے جو اس کو روشنی پہنچائیں گے۔

اول ضروری ہے کہ انسان دیدہ دانستہ اپنے آپ کو گناہ کے گڑھے میں نہ ڈالے ورنہ وہ ضرور ہلاک ہوگا۔ جو شخص دیدہ دانستہ بدراہ اختیار کرتا ہے یا کنویں میں گرتا ہے اور زہر کھاتا ہے وہ یقیناً ہلاک ہوگا ایسا شخص نہ دنیا کے نزدیک اور نہ خدا تعالیٰ کے نزدیک قابل رحم ٹھہر سکتا ہے۔......

یاد رکھو تدبیر بھی ایک مخفی عبادت ہے اس کو حقیر مت سمجھو اس سے وہ راہ کھل جاتی ہے جو بدیوں سے نجات پانے کی راہ ہے۔ جو لوگ بدیوں سے بچنے کی تجویز اور تدبیر نہیں کرتے وہ گویا بدیوں پر راضی ہو جاتے ہیں اور اس طرح پر خدا تعالیٰ ان سے الگ ہو جاتا ہے۔

میں اس بات کو بار بار کہتا ہوں کہ تم میں سے کوئی اپنی ترقی اور کمال روحانی کی یہی انتہا نہ سمجھ لے کہ میں نے ترک بدی کی ہے صرف ترک بدی نیکی کے کامل مفہوم اور منشاء کو اپنے اندر نہیں رکھتی۔ کسب خیر کیا ہے؟ اس کی تشریح آپ یوں فرماتے ہیں۔ قرآن شریف صرف اتنا ہی نہیں چاہتا کہ انسان ترک شر کر کے سمجھ لے کہ بس اب میں صاحب کمال ہو گیا بلکہ وہ تو انسان کو اعلیٰ درجہ کے کمالات اور اخلاق فاضلہ سے متصف کرنا چاہتا ہے کہ اس سے ایسے اعمال و افعال سرزد ہوں جو بنی نوع کی بھلائی اور ہمدردی پر مشتمل ہوں اور ان کا نتیجہ یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جاوے۔ (تقریر جلسہ سالانہ 29 دسمبر 1904ء)

استقامت سے کیا مراد ہے؟ حضرت مسیح موعود اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ہر ایک چیز جب اپنے عین محل اور مقام پر ہو وہ حکمت اور استقامت سے تعبیر پاتی ہے مثلاً دوربین کے اجزاء کو اگر جدا جدا کر کے ان کو اصل مقامات سے ہٹا کر دوسرے مقام پر رکھ دیں وہ کام نہ دے گی۔ غرض وضع الشئی فی محلہ کا نام استقامت ہے یا دوسرے الفاظ میں یہ کہو کہ ہیئت طبعی کا نام استقامت ہے۔ پس جب تک انسانی بناوٹ کو ٹھیک اسی حالت میں نہ رہنے دیں اور اسے مستقیم حالت میں نہ رکھیں وہ اپنے اندر کمالات پیدا نہیں کر سکتی''۔

استقامت ہی انسان کا اسم اعظم ہے اور صوفیاء کی اصطلاح میں اسے فنا کا نام دیا گیا ہے اور اسم اعظم سے مراد یہ ہے کہ جس ذریعہ سے انسانیت کے کمالات حاصل ہوں۔ (ڈائری حضرت مسیح موعود 18 جنوری 1903ء)

سنگ بنیاد بیت العافیت جرمنی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت العافیت جرمنی کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کی ریکارڈنگ مندرجہ ذیل اوقات میں ایم ٹی اے پر نشر کی جائے گی۔

15۔اکتوبر 2015ء کو رات 8:00 بجے،
16۔اکتوبر کو صبح 1:30 بجے، صبح 6:10 بجے، صبح 11:50 بجے، رات 11:25 بجے۔
17۔اکتوبر کو صبح 5 بجے،
18۔اکتوبر کو دوپہر 12:45 بجے اور رات 11:20 بجے
19۔اکتوبر کو صبح 7:00 بجے۔

پریس ریلیز

کراچی میں ایک ہی خاندان کے 3۔احمدیوں پر قاتلانہ حملہ

شرپسند عناصر سفاکانہ کارروائیوں سے احمدیوں کو خوفزدہ نہیں کر سکتے: ترجمان جماعت احمدیہ

مورخہ 11۔ اکتوبر 2015ء کو کراچی میں ایک ہی خاندان کے 3۔احمدیوں کو ٹارگٹ کر کے فائرنگ کی گئی۔ جس کے نتیجہ میں 2 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ تفصیلات کے مطابق مکرم سلیم رفاقت صاحب اپنے دو بھانجوں معاذ احمد بعمر 20 سال اور شامیر احمد بعمر 17 سال ساکنان گلشن اقبال کراچی کے ہمراہ جماعت احمدیہ کی بیت الذکر میں عشاء کی نماز ادا کر کے اپنی گاڑی پر گھر واپس آرہے تھے کہ گھر کے دروازے پر ہی نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کر دی۔ جس کے نتیجہ میں تینوں افراد زخمی ہو گئے۔ انہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ سلیم رفاقت صاحب کو دو گولیاں لگیں۔ ایک گولی کندھے میں لگی ہے۔ ایک گولی نے ریڑھ کی ہڈی کو بھی متاثر کیا ہے۔ ان کے بھانجے معاذ احمد کو ایک گولی لگی جو سر کو چھوتے ہوئے گزر گئی۔ جسے ڈاکٹرز نے

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

اداریہ

سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاول۔ چند گوشے

منارہ کی بنیاد:

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے جب منارۃ المسیح بنانے کی تجویز فرمائی تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت مولوی نورالدین صاحب کے دل میں ایک جوش تھا کہ منارہ کی بنیاد آپ کے سکونتی مکان میں رکھی جائے۔ بڑوں کے دل بڑے اوران کے حوصلے بڑے اور بزرگوں کے حضوران کے ادب بڑے۔ آپ کی عادت نہ تھی کہ حضرت مسیح موعود کے حضور بڑھ کر بات کریں۔ اس واسطے غالباً یہ بات اندر ہی اندر رہی۔ مگر مجھے بھی ازروئے شفقت پدری اس معاملہ میں دعا و توجہ میں شامل کیا گیا تھا۔ (بدر۔4جولائی 1912ء صفحہ1)

عجیب دماغ:

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

میرا دماغ خدا تعالیٰ نے ایسا بنایا ہے کہ میں مختلف قسم کے مضامین پر بول سکتا ہوں۔ میں اپنی جگہ امور سیاست پر بھی غور کرتا ہوں اور خوب غور کرتا ہوں۔ اور خیالی لذت قرآن کریم کی سیاسی آیات سے اٹھالیتا ہوں۔ کبھی تجارت، حرفت اور حفظان صحت پر غور کرتا ہوں اور قرآن کریم کی ان آیات پر غور کرتے کرتے دور چلا جاتا ہوں جوان اصولوں کو اپنے اندر رکھتی ہیں۔

میں کبھی فنون جنگ پر بھی سوچتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ کی پاک صحبت نے ایسے گروہ طیار کر دیئے تھے کہ جب لڑائی کو جاتے تھے تو ساٹھ ہزار کے مقابلہ میں 30 کافی ہوتے تھے۔ وہ نبی کریم ﷺ کے انتظام تھے۔ (بدر4جولائی 1912ء صفحہ2)

ٹوٹا پیالہ:

20مارچ 1912ء۔ اندر سے ٹوٹی ہوئی پیالی میں آپ کے پینے کے واسطے چائے آئی۔ تو آپ نے واپس کردی اور فرمایا کہ ٹوٹے ہوئے پیالے میں پینا منع ہے۔

(بدر19ستمبر 1912ء صفحہ3)

شوق کتب:

فرمایا مجھے کتابوں کا اس قدر شوق ہے کہ بعض کتابوں کے کئی کئی نسخے میرے پاس جمع ہوجاتے ہیں۔ ایک دفعہ اس قسم کی مکرر تفسیریں انجمن حمایت اسلام کو دی تھیں۔ پھر بہت ہوگئیں۔ وہ انجمن نعمانیہ کو دے دی تھیں۔ ارادہ ہے کہ اس سال میں پھر صفائی کردیں گے اور نکال دیں گے

(بدر19ستمبر 1912ء صفحہ3)

خاکساری:

ایک مریض نے سرکار کرکے اپنا مطلب بیان کیا۔ فرمایا میں کوئی سرکار نہیں۔ غریب آدمی ہوں۔ پھر آہستگی سے فرمایا کہ میں غریب آدمی ہوں۔ (بدر۔19ستمبر 1913ء صفحہ3)

قناعت اور غناء:

فرمایا کہ نواب بہاولپور ہمیں ساٹھ ہزار ایکڑ زمین دیتا تھا۔ ہم نے انکار کیا اور کہا کہ اس قدر زمین سے کیا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آپ اس سے امیر کبیر ہوجاؤ گے۔ میں نے کہا کہ اب تو آپ ہمارے پاس چل کر آتے ہیں۔ کیا پھر بھی آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نہیں۔ میں نے کہا کہ پھر فائدہ ہی کیا ہے؟

پھر فرمایا کہ میں نے اپنی اولاد کے واسطے کبھی فکر نہیں کیا۔ نہ زمین کا نہ کسی اور بات کا۔ اگر ہم زمین لینا چاہتے۔ تو بے شمار زمین جمع کر لیتے۔ اللہ نے میرے دادا سے بڑھ کر اولاد اور رزق میرے باپ کو دیا۔ پھر مجھ کو مال کتابیں، علم، شہرت وغیرہ سب کچھ باپ سے زیادہ دیا۔

(بدر۔26ستمبر 1912ء صفحہ3)

الگ گھر:

فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے کلام میں فرمایا ہے کہ اپنے اپنے الگ الگ گھر بناؤ۔ پھر کوئی فساد نہیں ہوگا۔ اصل میں ساس بہوؤں کے، نندوں، بھاوجوں کے، دیورانیوں جٹھانیوں کے جھگڑے اسی واسطے زوروں پر ہیں کہ ایک جگہ اکٹھے ایک گھر میں رہتے ہیں۔ فرمایا میرے خیال میں تو میاں بیویوں کے بھی الگ گھر ہونے چاہئے۔ جب آپس میں محبت کا خیال آوے۔ میل ملاقات کرلیں۔ (بدر۔15۔اگست 1912ء صفحہ3)

مصنفین اسلام:

فرمایا:

اسلام میں بڑے بڑے لکھاری (مصنفین) موجود ہیں۔ امام رازی (جنہوں نے تفسیر کبیر لکھی ہے) چھوٹی سی بات ہزاروں پر صفحے لکھ سکتا ہے۔ ان کے بعد تقسیم مضمون۔ سلاست بیان اور عمدہ طور پر ذہن نشین کرنے والے امام غزالی ہیں اور انہوں نے نہایت مفید اور بابرکت کتابیں لکھی ہیں جس خوبی سے انہوں نے مضامین کو کھولا ہے اس کی نظیر کم ملتی ہے۔ میں تیرہ سو برس کے مصنفوں میں تین کا نام لے سکتا ہوں۔ تیسرے ابن سینا ہیں اپنے فن کا بڑا لکھنے والا ہے۔ ایسا احاطہ خیالی طور پر مضامین کا کرتا ہے کہ ڈاکٹر بڑی محنت اور جدوجہد کے بعد کوئی بات نکالتے ہیں تو اس کے احاطہ سے باہر نہیں۔

دعا کا خاص جذبہ:

اس زمانہ میں تحریر ایک خاص فن ہے۔ ہمارے حضرت کو اللہ تعالیٰ نے خاص توفیق بخشی تھی تحریری رنگ میں آپ کو اعجازی نشان دیا گیا تھا۔ میں بھی آپ کی زندگی میں کچھ لکھ دیا کرتا تھا۔ مگر آپ کے بعد ایک اور ضرورت کو میں نے مدنظر رکھا ہے۔ اس سے فرصت نہیں ہونی وہ کیا؟ میں تمہارے لئے دعا کرتا ہوں۔

پس اب مجھے نہ کسی لمبی تقریر کی ضرورت ہے اور نہ تحریر کی میں چند باتیں تمہاری بھلائی اور تمہارے فائدے کے لئے کہتا ہوں۔ خدا کی رضاء کے لئے کہتا ہوں۔

(بدر4جولائی 1912ء صفحہ3)

☆ ☆ ☆ ☆

اردو کے ضرب المثل اشعار

جن پتھروں کو ہم نے عطا کی تھیں دھڑکنیں
اُن کو زباں مِلی تو ہمیں پر برس پڑے

....

جو بادہ کش تھے پرانے وہ اُٹھتے جاتے ہیں
کہیں سے آبِ بقائے دوام لا ساقی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پاکیزہ سیرت کے چندواقعات

مرتبہ: مکرم محمد افضل متین صاحب

میں صرف خدا سے ڈرتا ہوں

حضور کے بیٹے مکرم مرزا فرید احمد صاحب لکھتے ہیں:

اپنے فرائض کی ادائیگی میں کبھی یہ بات سامنے نہ رکھی کہ دنیا یا دنیا والے مجھے کیا کہتے ہیں۔ ایک روز نظام جماعت کی طرف سے ایک شخص پر ایکشن کیا گیا۔ میں نے اس سلسلے میں حضور کو ایک خط لکھا۔ حضور کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا۔ دوبارہ لکھا اور میری نادانی کہہ لیجئے کہ آخر میں میں نے یہ فقرہ لکھا کہ حضور اس ایکشن کا لوگوں پر برا اثر پڑے گا اور وہ باتیں بنائیں گے مجھے جواب آیا کہ جہاں تک لوگوں کا تعلق ہے میں کسی سے نہیں ڈرتا نہ پہلے کبھی ڈرا ہوں۔ میں صرف خدا سے ڈرتا ہوں۔ مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ لوگ کیا کہتے ہیں یا آنے والا مؤرخ میرے بارے میں کیا لکھے گا۔ میں تو صرف یہ چاہتا ہوں کہ جب اس دنیا سے رخصت ہو کر اپنے خدا کے دربار میں جاؤں تو سرخرو ہوسکوں کہ جو میں نے اس دنیا میں کیا وہ دیانتداری کے ساتھ جماعتی مفاد میں کیا ہے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 36)

دینی غیرت کا اظہار

ایک دفعہ ایک سربراہ مملکت سے جماعت کو تکلیف پہنچی اور اس کے بعد انہوں نے حضور کو ملاقات کے لئے بلایا۔ حضور چلے گئے۔ دوران ملاقات چائے و دیگر لوازمات آئے تو حضور نے کھانے سے انکار کرتے ہوئے فرمایا:

’’میں جو آپ کے پاس آیا ہوں، وہ میرے منصب اور فرائض کا تقاضا تھا۔ آپ نے ایک سربراہ مملکت کی حیثیت سے مجھے بلایا اور میں آگیا۔ جہاں تک کھانے پینے کا تعلق ہے۔ جو تکلیف آپ سے جماعت کو پہنچی ہے، میری غیرت کا تقاضا ہے کہ یہ میں نہ کروں‘‘۔

(الفضل 4 جون 2009ء)

صرف دعا کرنی چاہئے

حضور کے ایک بیٹے لکھتے ہیں:۔

ایک دفعہ جماعت کے انتہائی پُرآشوب دور میں کسی نے کہا حضور ہمیں یہ کرنا چاہئے۔ وہ کرنا چاہئے۔ فرمانے لگے نہیں صرف دعا کرنی چاہئے۔ جس دن آپ نے اپنا انتقام خود لینے کی کوشش کی اس دن خدا نے آپ کی خاطر انتقام لینا چھوڑ دینا ہے۔ آپ بس دعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کا انتقام کیسا ہوتا ہے۔ میں آپ کے اس جواب سے اس وقت تو مطمئن نہ ہوا لیکن بعد میں آنے والے حالات نے بتایا کہ آپ بالکل صحیح فرماتے تھے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 36)

گھبرانے کی ضرورت نہیں

محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب تحریر کرتے ہیں۔

’’1972ء میں جبکہ خاکسار کراچی میں بطور مربی متعین تھا میرا چھوٹا بیٹا عزیزم سلمان احمد محمود بعمر ڈیڑھ سال سخت بیمار پڑ گیا اور محترمہ ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ کے زیر علاج تھا۔ جب بیماری میں زیادہ شدت آگئی تو موصوفہ نے اپنے گھر والے کلینک میں بچے کو Admit کرلیا اور بڑی توجہ سے علاج جاری رکھا۔ مگر حالت دن بدن خراب ہوتی گئی۔ ایک روز بعد نماز مغرب خاکسار کو ٹیلی فون پر ڈاکٹر صاحبہ موصوفہ نے بتایا کہ بچے کی حالت ایسی ہوچکی ہے کہ کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ میں پوری کوشش کر چکی ہوں مگر صحت ہوتی نظر نہیں آتی اس طرح موصوفہ نے پوری مایوسی کا اظہار کر دیا۔ یہ سن کر خاکسار نے کراچی سے ربوہ اپنے آقا کی خدمت میں ٹیلی فون کال بک کرائی تا کہ دعا کے لئے درخواست کروں ان دنوں کال ملنے کی انتظار گھنٹوں کرنی پڑتی تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک پانچ منٹ میں کال مل گئی اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نے فون اٹھایا اور بتایا کہ حضور تو اس وقت عشاء کی نماز کیلئے بیت میں گئے ہیں۔ آپ پیغام دے دیں خاکسار نے بچے کی حالت کا ذکر کر کے دعا کی درخواست حضور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے عرض کیا اسی دوران حضور تشریف لے آئے تو حضرت بیگم صاحبہ نے مجھے فرمایا کہ آپ انتظار کریں میں ابھی حضور کو عرض کئے دیتی ہوں۔ چنانچہ آپ حضور کی خدمت میں عرض کرنے کے بعد مجھے فون پر بتا رہی تھیں کہ اسی دوران پیارے آقا خود ٹیلی فون کے نزدیک تشریف لے آئے اور خاکسار سے براہ راست بچے کی بیماری اور علاج کی ساری تفصیل سن کر فرمایا’’ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا آپ فکر نہ کریں بچہ صحت یاب ہو جائے گا گھبرانے کی قطعاً ضرورت نہیں‘‘ اپنے محسن اور شفیق آقا سے تسلی پا کر خاکسار اسی وقت کلینک پہنچا۔ ڈاکٹر صاحبہ سے بچے کی حالت دریافت کی تو انہوں نے بتایا کہ اب بچہ ایسی حالت کو پہنچ چکا ہے کہ علاج جاری رکھنا ممکن نہیں رہا میں نے ڈاکٹر صاحبہ کو اپنے آقا کی دعا اور تسلی آمیز یقین دہانی کا ذکر کیا تو موصوفہ جیسے خوشی سے اچھل ہی پڑیں کیونکہ وہ خود بھی نہایت دعا گو احمدی خاتون تھیں۔ جب کمرے میں جا کر بچہ کی حالت دیکھی تو وہ ایسی حالت میں تھا کہ بڑی ہی کمزور نبض کی معمولی حرکت جاری تھی۔ مگر جسم کی رطوبت ختم ہو کر جسم میں کوئی لوچ نہ تھی۔ بلکہ سارا جسم سخت اکڑ چکا تھا۔ اور بچہ چند لمحوں کا مہمان نظر آ رہا تھا۔ بہر حال سوائے دعا کے کوئی چارہ نہ تھا۔ اور ایسی حالت میں دعاؤں میں سخت رقت تھی اچانک بچے کی آنکھوں میں ہلکی سی حرکت ہوئی۔ اور اس کے ساتھ ہی تدریجاً امید کی صورت بڑھنے لگی۔ کچھ وقفہ کے بعد بچہ نے دودھ بھی پی لیا۔ اور ٹمپریچر نارمل کی جانب بڑھنے لگا اور چہرہ پر کچھ تازگی آگئی رات سکون سے گزری اور صبح جب ڈاکٹر صاحبہ نے بچہ کا معائنہ کیا تو ان کی رپورٹ یہ تھی کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بچہ معجزانہ طور پر بیماری کی گرفت سے پوری طرح نکل کر نارمل حالت پہ آگیا ہے اور سوائے کمزوری کے کوئی رمق بیماری کی نہیں رہی ہے۔ تب ڈاکٹر صاحبہ نے بیماری کی صحیح کیفیت بھی بتا دی کہ بچہ بیک وقت سرسام اور گردن توڑ بخار سے بیمار تھا اور Dehydration سے رگیں تک سوکھ گئی تھیں۔ اور سوائے دعا کے اعجاز کے صحت کی کوئی صورت ہرگز ممکن نہ تھی۔

(الفضل 22 جولائی 2009ء)

اللہ تعالیٰ کی قدرت

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔ لندن میں ایک احمدی دوست کے گھر بچہ پیدا ہونے والا تھا۔ اس نے خواہش کی کہ نام تجویز کر دیں۔ حضور نے فرمایا کہ لڑکا پیدا ہوگا اور لڑکے کا ہی نام تجویز کر دیا جبکہ تمام لیڈی ڈاکٹروں نے جدید آلات سے معائنہ کرنے کے بعد بتایا کہ ضرور لڑکی ہی پیدا ہوگی کیونکہ ہمارے آلات جھوٹ نہیں بتا سکتے۔ لیکن خدا کے فضل سے لڑکے کی پیدائش ہوئی۔ حضور نے یہ واقعہ اپنے ایک خطاب میں بیان فرمایا کہ:۔

’’غیب کی بات بتانا یا کسی عاجز انسان کے منہ سے نکلی ہوئی بات کو پورا کر دکھانا یہ اللہ کی قدرت کا کام ہے‘‘۔

(الفضل 22 جولائی 2009ء)

بغیر آپریشن کے صحت یابی

مکرم چوہدری محمد سعید کلیم صاحب دارالعلوم غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ میری بہو آجکل جرمنی میں ہے اس کو پیٹ میں درد رہتا تھا چنانچہ وہاں کے ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ آپریشن کراؤ‘ میں نے یہ خط حضور کو پیش کیا اور عرض کی کہ حضور دعا کریں کہ میری بہو بغیر آپریشن کے ٹھیک ہو جائے تو آپ نے فرمایا:

’’اس کو لکھ دو آپریشن نہ کروائے میں دعا کروں گا وہ ٹھیک ہو جائے گی۔‘‘ چنانچہ میں نے حضور کے الفاظ اس کو لکھ دیے اور وہ بغیر آپریشن کے ٹھیک ہوگئی۔ اور اب تک ٹھیک ہے۔ الحمدللہ

(الفضل 22 جولائی 2009ء)

امت محمدیہ کے لئے درد

دل سے دعا کریں

مکرم محمود احمد صاحب شاہد سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر کرتے ہیں:

جہاں تک مسلمانوں سے ہمدردی اور پیار کا سوال اور آپ کے جذبہ کا تعلق ہے تو وہ بے نظیر تھا۔ ایک موقعہ پر کسی کے سوال پر آپ نے نصیحت فرمائی کہ کوئی احمدی ایسا کام نہ کرے جس سے امت مسلمہ کو کوئی تکلیف ہو۔ میں نے ایک مرتبہ کہا کہ فلاں فلاں جگہ احمدیوں کو بہت تکلیف ہے۔ خدا تعالیٰ بدلہ لے۔ آپ چونک گئے اور کہنے لگے ایسی باتیں کرنا مناسب نہیں ہے۔ ہم تو اس نبیؐ کے غلام ہیں جن کو رحمۃ للعالمین کہا گیا ہے۔ آخر یہ آنحضرت ﷺ کی امت میں سے ہیں۔ ان کے لئے تو درد دل سے دعا کرنا فرض ہے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 15)

اسی طرح ایک مرتبہ میں نے کہا کہ ہمارے لوگ بہت تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ احمدی طلباء کو بہت تکلیف ہے۔ میں نے غصہ میں کوئی بات کہی تو میری طرف گھور کے دیکھا اور فرمایا کہ قرآن شریف میں کیا آیا ہے۔ ہمارے نبی ﷺ تو رحمۃ للعالمین ہیں۔ ہمیں تو ان کے نمونہ کو اپنانا ہے اور حضرت اقدس کی تعلیم کو کہ:

"گالیاں سن کر دعا دو پاکے دکھ آرام دو"۔
(الفضل 4 جون 2009ء)

احمدیت کی صداقت کا نشان

مکرم میاں محمد اسلم صاحب پتو کی ضلع قصور لکھتے ہیں:۔

خاکسار 11 نومبر 1963ء کو احمدی ہوا اور 9 اپریل 1965ء کو خاکسار کی شادی ہوئی۔ بارہ سال تک خاکسار کے ہاں کوئی اولاد نہ ہوئی تمام رشتہ دار غیر از جماعت تھے اور مخالفت کرتے تھے۔ وہ تمام اور گاؤں والے بھی یہی کہتے کہ چونکہ یہ قادیانی ہو گیا ہے لہٰذا یہ ابتر رہے گا۔ خاکسار نے اس تمام عرصہ میں ہر قسم کا علاج کروایا لیکن اولاد نہ ہوئی۔ دوسری طرف میری بیوی بھی رشتہ داروں کے طعنے سن کر میری دوسری شادی کرنے پر رضامند ہوگئی۔

اس اثناء میں خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں تمام حالات لکھ کر درخواست دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اولاد سے نوازے۔ حضور نے خط کے جواب میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا اور ضرور نرینہ اولاد سے نوازے گا۔ حضور کی اس دعا کی برکت سے اب میرے چار لڑکے ہیں تمام لوگ حیران ہیں کہ یہ اولاد کس طرح ہوگئی حالانکہ لیڈی ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ اس عورت سے اولاد ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ خاکسار اس کے جواب میں اپنے غیر از جماعت رشتہ داروں کو یہی کہتا ہے کہ یہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کا زندہ نشان ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے خلیفۃ المسیح الثالث کی دعا کی برکت سے دیا۔
(الفضل 22 جولائی 2009ء)

میں تو جماعت کا ایک ادنیٰ خادم ہوں

مکرم سید بابر علی اکبر مولوی فاضل موضع سیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ:۔

حضرت مصلح موعود کی وفات پر خاکسار مجبوراً ربوہ نہ جا سکا۔ پتہ چلا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث منتخب ہو گئے ہیں۔ مگر میرے دل میں حضرت مصلح موعود سے جو انس و محبت تھی وہ کسی اور کے لئے فوراً کیسے پیدا ہو سکتی تھی تاہم تعزیت اور بیعت کا خط لکھتے ہوئے ناسمجھی اور بیوقوفی میں یہ لکھ دیا کہ میں آپ کو خلیفۃ المسیح الثالث تو تسلیم کرتا ہوں لیکن آپ کو حضور نہیں کہوں گا۔ میرے حضور تو وہی تھے جن کے مجھ پر بے شمار احسانات ہیں۔

میرے حضور تو میری آنکھوں کا نور تھے
وہ زندگی کا لطف تھے دل کا سرور تھے

یہ شعر لکھ کر سپرد ڈاک کیا۔ چند دنوں کے بعد جو جواب آیا اس کو پڑھ کر شرمندگی اور پشیمانی سے میرے بدن پر لرزہ طاری ہو گیا وہ جواب کیا تھا۔ عجز و انکسار اور خلوص و محبت کا دلوں کو ہلا دینے والا نمونہ۔ حضور نے لکھا:۔

"آپ مجھے اپنا نوکر کہہ کر پکار سکتے ہیں۔ میں تو اس جماعت کا ادنیٰ خادم ہوں"۔
(الفضل 13 مئی 2009ء)

فوراً دین کے کاموں میں لگ جاؤ

مکرم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

ہر شخص جو اس دنیا میں بستا ہے۔ بعض اوقات حالات پیش آمدہ سے پریشان ہو جاتا ہے اور گھبرا جاتا ہے۔ خاکسار پر بھی جب کبھی ایسا وقت آتا تو خاکسار حضور کی خدمت میں حاضر ہوتا اور گزارش احوال کرتا تو حضور مجھے ہمیشہ ہی فرماتے۔ دیکھو جب مجھے کوئی پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو میں دین کے کاموں میں پوری طرح لگ جاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ میری پریشانی کو دور کر دیتا ہے۔ اس لئے میری یہ نصیحت ہے کہ کوئی پریشانی ہو تو فوراً دین کے کاموں میں لگ جاؤ۔ چنانچہ میں نے اس نصیحت سے بہت فائدہ اٹھایا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پیش آمدہ پریشانی کو دور کر دیا۔
(الفضل 4 جون 2009ء)

محبت کا ایک عجیب اظہار

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب لکھتے ہیں کہ:

"مجھے ابھی تک یاد ہے۔ 1981ء میں منعقد ہونے والے لجنہ اماء اللہ کے اجتماع کے بعد آنے والے دوسرے جمعہ کا روز تھا۔ ہمارے محبوب آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جمعہ پڑھا کر آنے کے بعد اپنے اہل خاندان کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے۔ میں بھی اس وقت وہاں موجود تھا۔ اس دوران حضور نے فرمایا منصورہ بیگم میں نے اس دفعہ عورتوں کو اجتماع میں پردہ کے بارہ میں سختی سے تلقین کی ہے۔ اس پر حضرت خالہ امی نے فرمایا نہیں کوئی اتنی سخت تقریر نہ تھی۔ حضور نے جواباً فرمایا:۔

منصورہ بیگم آپ کیوں چاہتی ہیں کہ جماعت کو میرے سے ڈانٹ پڑے"۔

مجھے جب بھی یہ واقعہ یاد آتا ہے مجھ پر عجیب سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ کتنی شفقت تھی اس مبارک وجود میں۔ سراپا شفقت تھے۔
(الفضل 13 مئی 2009ء)

میں اور جماعت ایک وجود ہیں

مکرم نذیر احمد صاحب خادم بہاولنگر تحریر کرتے ہیں کہ:۔

"1974ء کے پُرآشوب دور ابتلاء میں قومی اسمبلی کے فیصلہ کے بعد ایک روز خاکسار کو دیگر احباب کے ہمراہ حضور کی زیارت و ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ حضور کوئی پون گھنٹہ تک مختلف امور پر ارشادات فرماتے رہے آپ کا چہرہ مبارک بے حد منور اور ہشاش بشاش تھا گفتگو کے آخر میں فرمایا کہ:

"ان لوگوں کے لئے بد دعا نہیں کرنی"۔

خاکسار نے عرض کیا حضور اب تو حد ہوگئی فرمایا:

"میں اور جماعت ایک وجود ہیں جو میرا عمل ہے جماعت کا بھی وہی عمل ہونا چاہیے"۔
(الفضل 13 مئی 2009ء)

سدا مسکراتے رہتے

محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تحریر فرماتی ہیں:

ابا ہر قدم پر خدا کی رضا پر راضی رہتے تھے۔ ہر کام پر خدا پر توکل کرتے تھے اور زندگی کے ہر موڑ پر دعاؤں کا سہارا لیتے تھے تمام زندگی اسی راستے پر چلے اور دوسروں کو بھی اس پر تلقین کی۔ یہ ایک مضبوط سہارا ہے جسے پکڑا اور تادم آخر پکڑے رہے۔ یہ ایک ایسا کامل یقین اور ایمان تھا کہ کبھی کوئی گھبراہٹ، کوئی مایوسی یا خوف و ہراس طبیعت پر طاری نہ ہوا۔ بیماری کے آخری ایام میں فرمایا۔

کہ خدایا اگر یہ وقت آ گیا ہے تو میں تو تیری رضا پر پوری طرح راضی ہوں۔ اور یوں پُرسکون انداز سے مسکراتے ہوئے چل دیئے کہ ہم لوگ دیکھتے کے دیکھتے رہ گئے۔ کچھ سوچنے کی مہلت بھی نہ ملی کہ یہ کیا ہو رہا ہے، کیا ہو گیا ہے۔ خود بھی سدا مسکراتے رہے اور دوسروں کو بھی مسکرانے کا سبق دیتے رہے۔ یہ مسکراتے رہنے کی عادت کامل توکل کی بناء پر تھی جو خدا پر تھا۔ وہ کامل ایمان دعا کا تھا۔ وہ خدا پر راضی رہنے کی صفت تھی جو ہمیشہ مسکراتے رہو۔ کا سبق دے رہی تھی جب ہم دعاؤں پر یقین رکھتے ہوئے خدا پر توکل کرتے ہیں اور اس کی رضا پر راضی ہو جاتے ہیں تو پھر رنج و ملال کیسا؟ ابا کا اس بارہ میں جو ٹھوس فلسفہ تھا۔ جو روح پرور ایمان تھا۔ وہ آپ کے وجود کو سدا مطمئن اور پُربہار مسکراہٹوں کی فضاؤں میں رکھتا تھا۔

غم کو مسکراہٹوں میں چھپائے رکھا

حضور کے ایک بیٹے لکھتے ہیں:۔

اپنی آخری بیماری میں ایک دن فرمانے لگے کہ میں نے ہمیشہ غم کو اپنی مسکراہٹوں میں چھپائے رکھا اور دیکھنے والے یہ سمجھتے رہے کہ مجھے کبھی کوئی تکلیف یا غم نہیں پہنچا لیکن اگر کوئی میرا دل چیر کر دیکھے تو اسے اندازہ ہوگا کہ میں نے کتنے غم اٹھائے ہیں اور ان غموں کا سلسلہ 73 سالوں پر محیط ہے لیکن خدا تعالیٰ نے جو اپنے انعامات بارش کے قطروں کی طرح مجھ پر نازل فرمائے ہیں ان کا سلسلہ بھی 73 سالوں پر پھیلا ہوا ہے اور یہ بھی وہی شخص دیکھ سکتا ہے جو میرا دل چیر کر دیکھے۔ ہاں! آپ ٹھیک ہی کہتے تھے میں نے تو ہمیشہ آپ کو مسکراتے ہوئے دیکھا اور انتہائی مشکل اور صبر آزما لمحہ بھی آپ کی مسکراہٹ کو آپ سے نہ چھین سکا۔ امی کی وفات کے چند گھنٹے بعد آپ کی نظر مجھ پر پڑی تو دیکھا کہ میں رو رہا ہوں۔ بڑے پیار سے قریب بلایا اور فرمایا رونا نہیں اس کی رضا پر راضی ہو جاؤ۔ تم اس وقت نہیں روئے جب تین سال کے تھے اور تمہارے سامنے مجھے گرفتار کر کے لے گئے تھے اور آج جب ہوش مند ہو حوصلہ والی عمر میں ہو تو رو رہے ہو؟ گویا نہ خود روئے اور نہ رونے دیا۔
(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 35)

☆......☆......☆

جیلی فش

جیلی فش جو سمندر میں پائی جاتی ہے انسانوں کو ڈنک مارنے کے حوالے سے بدنام ہے۔ جیلی فش عام طور پر سمندر میں بہاؤ کے ساتھ خود بخود بہنے والی مخلوق ہے۔ جو اپنے آگے کو ابھرے ہوئے سینگ جیسے اعضاء کی مدد سے اپنے شکار کو پکڑتی ہے۔ جیلی فش اگر کسی کو کاٹ لے تو شدید درد ہوتا ہے۔ باکس جیلی فش دنیا کی سب سے زہریلی سمندری مخلوق سمجھی جاتی ہے۔ جس کا ایک ڈنک آدمی کو چند منٹوں میں موت کے گھاٹ اتار سکتا ہے۔ سمندر میں زیادہ اموات اسی مچھلی کے ڈسنے سے ہوتی ہیں۔ جیلی فش کے باعث ہر سال سو کے قریب ناخوشگوار واقعات پیش آتے ہیں یہ زیادہ تر شمالی آسٹریلیا، پاپوانیوگنی، ملائیشیا، انڈونیشیا، تھائی لینڈ اور ویت نام کے سمندروں میں پائی جاتی ہے۔

بچاؤ کے طریقے

جن علاقوں میں جیلی فش پائی جاتی ہے وہاں سمندر میں نہاتے ہوئے ڈنک سے بچاؤ کا سوٹ پہنیں۔ اگر آپ کو کوئی جیلی فش خدانخواستہ کاٹ لے تو فوری طور پر پانی سے باہر آ جائیں اور متاثرہ مقام پر سرکہ لگائیں۔ کریڈیٹ کارڈ یا کسی چھری یا کسی بھی اس قسم کی چیز سے ڈنک کو نکالیں۔

☆......☆......☆

مکرم زکریا ورک صاحب

انگریزی سے ترجمہ

انٹرنیشنل سپیس سٹیشن میں شب و روز

جب انسان خلاء میں جاتا ہے تو وہاں وہ خارج الارض مخلوق یا نامانوس مخلوق بن جاتا ہے۔ خلاء میں جب کوئی اسٹرونائٹ سونا چاہتا ہے تو وہ سلیپنگ بیگ میں داخل ہوجاتا ہے جو دیوار پر رسی سے بندھا ہوتا ہے۔ جس کمرے میں وہ سوتا ہے اس کا سائز جہاز میں ٹائلٹ کے کمرے سے زیادہ نہیں ہوتا۔ زمین پر اس کے برعکس ہوتا ہے یعنی جب آپ تھک کر بستر پر دراز ہوتے ہیں تو انسان ریلیکس ہوجاتا ہے۔ لیکن خلاء میں کوئی قوت تجاذب نہیں اس لئے کبھی بھی یہ محسوس نہیں ہوتا کہ آپ کی ٹانگوں پر سے وزن ختم ہوگیا اور انسان سکون محسوس کرنے لگے۔

انسان سوتا کیسے ہے؟

انسان نے سونا بھی کس ڈھنگ (پوزیشن) سے ہے، یہ بھی ایک مسئلہ ہے۔ مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے بازو سلیپنگ بیگ کے اندر رکھ کر سونا ہے یا کہ باہر لٹکے ہوں۔ اگر بازو باہر ہوں گے تو وہ زیرو گریویٹی کی وجہ سے ہوا میں فلوٹ ہو رہے ہوں گے گویا کہ وہ آپ کے جسم سے الگ ہو رہے ہیں۔

ہر روز چھ مرد یا عورتیں اسٹرونائٹ انٹرنیشنل سپیس سٹیشن میں مصروف کار رہتے ہیں اور ایسا 2000ء سے یعنی پندرہ سال سے ہو رہا ہے۔ یہ سٹیشن اتنا بڑا ہے کہ زمین پر جب یہ ہمارے اوپر سے گزرتا ہے تو ہم اس کو آسمان پر سفر کرتے دیکھ سکتے ہیں۔

سپیس سٹیشن دراصل جائنٹ آپریشن ہے جس میں نصف اسٹرونائٹ امریکی اور نصف روسی ہوتے ہیں۔ نیوی گیشن اور تمام آپریشنز آپس میں شیئر کئے جاتے ہیں۔ سٹیشن کمانڈر کا رول کاسمونائٹ اور اسٹرونائٹ میں بدلتا رہتا ہے۔ ہفتے میں کام کے دنوں کے دوران رشین اور امریکن اپنے اپنے ماڈول میں مصروف کار رہتے، لیکن سٹیشن کا عملہ اکٹھے مل کر کھانا کھاتے اور فارغ اوقات میں وقت اکٹھے گزارتے ہیں۔

روزانہ کا معمول

ہر دن کا آغاز پلاننگ کانفرنس سے شروع اور ختم ہوتا ہے۔ اگرچہ اسٹرونائٹ سپیس سٹیشن کے اندر کام کرتے اور رہتے ہیں لیکن اس کو اڑانے کی ذمہ داری ہیوسٹن اور ماسکو میں مشن کنٹرول کی ہوتی ہے۔ کس شخص نے کون سا کام کس روز کرنا ہے یہ سب سپریڈشیٹ پر لکھا ہوتا ہے یوں ہر اسٹرونائٹ کو گھنٹے دئے جاتے کہ اس نے اس عرصہ میں یہ کام مکمل کرنا ہے۔ اسٹرونائٹ روزانہ ساڑھے گیارہ گھنٹے کام کرتے ہیں۔ ویک اینڈ پر چھٹی مگر عموماً ہفتہ کا دن صفائی میں گزر جاتا ہے جیسے عموماً انسان زمین پر اپنے گھر کی صفائی ویک اینڈ پر کرتا ہے۔ تمام اسٹرونائٹ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور جملہ امور کو سرانجام دینے کیلئے کمر کس کے بیٹھے ہوتے ہیں۔ وہ کئی بعد دیگرے مختلف کام کر سکتے ہیں جن میں سے بعض کیلئے دماغ سوزی کی ضرورت ہوتی ہے (جیسے زمین پر موجود سائنسدانوں کے ساتھ ریسرچ پر کام کرنا)، اور بعض ایک کام سے اُکتا دینے والے، جیسے گاربیج میں اشیاء پھینکنے سے قبل ان کے سیریل نمبر ریکارڈ کرنا، جن کو بعد میں خلاء کی نذر کر دیا جاتا ہے۔ کوئی شخص بھی urine container کو صاف کرنے کے کام کیلئے خود کو پیش نہیں کرتا یا ایئر فلٹرز کو بدلنے کیلئے۔

اسٹرونائٹ کا سب سے محبوب مشغلہ اپنے نیچے زمین کو گردش کرتے دیکھنا ہے۔ سٹیشن میں ٹیلی فون سے اسٹرونائٹ کسی کو کسی بھی وقت فون کر سکتے ہیں۔ اپنے خاندان کے ساتھ یہ آئی پیڈز پر ویڈیو کانفرنس کر سکتے ہیں۔ یہاں موویز اور کتابوں کا بھی ذخیرہ ہے۔ سب سے زیادہ ہیجان خیز سپیس واک ہے۔ جب اسٹرونائٹ سٹیشن سے باہر ہوتا ہے تو وہ ایک آدمی کے سپیس کرافٹ میں آزاد جرم فلکی ہوتا ہے۔ گویا وہ زمین کا چاند ہے جو 17,500 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے مدار پر چکر لگا رہا ہے۔ اسٹرونائٹ جب اپنے جوتوں کے درمیان سے زمین کو دیکھتا ہے تو زمین ایک ملین فٹ نیچے نظر آتی ہے۔ سپیس واک کا مقصد سٹیشن کا قائم رکھنا اور مرمت ہے۔

سٹیشن میں اوپر یا نیچے کا تصور عدم ہے۔

ورزش کرنا

سٹیشن میں مشق کرنے کے لئے بائیک کے ہینڈل بار نہیں ہیں اور اس کی سیٹ بھی نہیں ہے۔ قوت تجاذب کی عدم موجودگی میں پیڈل کرنا بہت ہی آسان ہے۔ ہوا میں معلق انسان پسندیدہ فلم بھی دیکھ سکتا ہے کیونکہ انسان لیپ ٹاپ کہیں بھی رکھ سکتا ہے۔ لیکن سٹیشن کے مکینوں کو ایک ہی جگہ پر زیادہ دیر تک رہنا مفید نہیں ہوتا، کیونکہ ہوا سرکولیٹ نہیں ہوتی اور جسم سے نکلنے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ سر کے اردگرد بادل سا بنا دیتی اور انسان کو سر درد شروع ہوجاتی ہے جس کو کاربن ڈائی آکسائیڈ سر درد کہا جاتا ہے۔

غذا اور صحت

آج سے بیس سال پہلے اسٹرونائٹ کو جو فوڈ کھانے کیلئے دی جاتی تھی، اس سے آج کی فوڈ بہت بہتر ہے اگرچہ آج بھی تمام غذا ویکیوم پیکڈ اور ڈبوں canned میں بند ہوتی ہے۔ ہر دو ماہ بعد جب کارگو شپ مالٹے لاتا ہے تو تمام افراد فرط جذبات میں آجاتے ہیں۔

سپیس میں نیوٹن کے قوانین آپ کی زندگی پر ہر وقت اور ہر حالت میں لاگو ہوتے ہیں۔ اگر آپ اپنے لیپ ٹاپ پر ٹائپ کر رہے ہیں تو آپ کی بورڈ پر قوت لگائیں تو آپ کو پیچھے کی طرف پھینک دیا جاتا ہے اور ہوا میں معلق ہوجاتے ہیں۔ زمین پر جب ہم کھانا بناتے ہیں تو قوت تجاذب کی وجہ سے پیاز کے چھلکے گاربیج بیگ میں پھینکتے ہیں مگر خلاء میں ایسا ممکن نہیں۔ انسان جب زیرو گریویٹی میں ہوتا ہے تو جسم میں تمام فلوڈز بھی زیرو گریوٹی میں ہوتے ہیں۔ بعض اسٹرونائٹ کے فلوائڈ fluids ناک میں چلے جاتے اور بعض کے چہروں پر سوجن نمودار ہوجاتی ہے۔

قوت تجاذب کی عدم موجودگی میں انسان کی ہڈیاں بھی متاثر ہوتی ہیں، بلکہ کم اور کمزور ہوجاتی ہیں۔ وزن کے بغیر ہڈیاں جسم میں تازہ سیل کم مقدار میں بناتی ہیں۔ عورت ہو یا مرد خلاء میں اسٹرونائٹ کی ہڈیاں ایک فی صد کم ہوجاتی ہیں۔ اس کا بس ایک ہی علاج ہے کہ اسٹرونائٹ مسلسل جسمانی ورزش کرتے رہیں۔ ورزش کیلئے بائیسکل، ٹریڈمل اور ویٹ مشین ہیں۔ ہر فرد کو ڈھائی گھنٹے ورزش کی اجازت ہوتی ہے۔

سٹیشن کے اندر پسینہ جسم کے ساتھ چپک جاتا ہے، بازوؤں، سر پر آنکھوں کے اردگرد پسینہ ہی پسینہ ہوتا ہے۔ پسینہ صاف کرنے کیلئے اسٹرونائٹ ڈرائی ٹاول استعمال کرتے ہیں مگر غسل (شاور) لینے کیلئے وہ ترستے ہیں۔ زیرو گریوٹی کا اثر آنکھوں پر سب سے زیادہ ہوتا کیونکہ تمام باڈی فلوائیڈز اوپر کی طرف جاتے ہیں جو آنکھ کے ڈھیلے کو چپٹا کر دیتے ہیں۔ کئی اسٹرونائٹ کے ساتھ ایسا ہوا کہ وہ چھ مہینے کے عرصے کے دوران پڑھنے سے محروم ہو گئے۔ خلاء میں اکثر اسٹرونائٹ نزدیک کی چیزوں کو نہیں دیکھ سکتے۔

آئی ایس ایس پر بیت الخلاء میں جانا بھی مشکل کام ہوتا ہے۔ ٹائیلٹ پر بیٹھنے کیلئے رانوں کے اوپر فیبرک فاسٹنر لگایا جاتا ہے یا پاؤں اسٹرونائٹ ٹو بار Toe bar کے نیچے رکھ لیتے ہیں۔ ٹائیلٹ میں بجائے پانی کے فلش کرنے کے لئے فلوئینگ ایئر استعمال کی جاتی۔ ہوا کی وجہ سے ہی جسم میں سے فضلا باہر آتا ہے۔ فضلا سٹوریج کنٹینرز میں رکھا جاتا ہے اور زمین پر واپس آکر اس کو ضائع کر دیا جاتا ہے۔ پیشاب کیلئے سٹیشن میں سپیشل واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ ہے جس کے ذریعہ یہ واپس پینے کے پانی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ وہ اسٹرونائٹ جو خلاء میں جا کر مرمت کا کام کرتے ہیں ان کو سپر ابزار بینٹ ڈائپر پہننے پڑتے ہیں۔ اسٹرونائٹ جب زمین کی طرف واپس لوٹتے ہیں اس وقت بھی انہوں نے ڈائپر پہنے ہوتے ہیں۔

ڈائری

سات سال یعنی 2003ء سے 2010ء تک ایسے اسٹرونائٹ جنہوں نے سٹیشن پر خدمت کی تھی وہ ڈائری میں ہر روز پیش آنے والے واقعات اور کاموں کا اندراج کرتے جاتے تھے۔ ان ڈائریوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اسٹرونائٹ سپیس میں لائف سے بہت مطمئن ہوتے اور بعض دفعہ وہ بور ہوجاتے یا برانگیختہ ہوجاتے تھے۔ اکثر نے یہ شکایت کی کہ چھ ماہ کا عرصہ خلاء میں بہت لمبا عرصہ ہے، یعنی فیملی اور فرینڈز کے بغیر رہنا، تازہ فروٹ کے بغیر، بارش اور دھوپ کے بغیر رہنا، قوت تجاذب کو محسوس نہ کرنا اور تو اور یہاں غسل اور لانڈری کا انتظام بھی نہیں ہے۔

تجربات

11 جون 2015ء کے اخباروں میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ چھ ماہ کا عرصہ آئی ایس ایس پر گزارنے کے بعد تین اسٹرونائٹ واپس زمین پر لوٹے ہیں۔ تین اسٹرونائٹ جن کا تعلق رشیا، اٹلی (کی خاتون)، اور امریکہ سے ہے، ان کا سایوز سپیس کرافٹ قزاقستان کے درختوں سے محروم وسیع علاقے میں آن گرا تھا۔

آئی ایس ایس میں کئی قسم کے تجربات سائنس کی مختلف شاخوں میں کئے جاتے ہیں جیسے ایسٹرو بیالوجی، اسٹرانومی، لائف سائنسز، سپیس میڈیسن، فزیکل سائنسز اور میٹریل سائنس امریکہ جرمنی کینیڈا برطانیہ کے سکولوں کے بچے تجربات تیار کر کے آئی ایس ایس پر بھیجتے ہیں اور پھر ان کے نتائج کا مطالعہ کرتے ہیں۔ مثلاً بچوں نے ایک بار مٹر کے بیج سپیس میں اگانے کیلئے بھیجے تھے کہ کشش ثقل کے بغیر وہ خلاء میں کیسے اگتے ہیں۔

(ریڈرز ڈائجسٹ، مئی 2015ء)

(تلخیص مضمون Jogging on the Int. Space Station)

☆..........☆..........☆

روح کی تسلی کا سامان

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

”حقیقت میں روح کی تسلی اور سیری کا سامان اور وہ بات جس سے روح کی حقیقی احتیاج پوری ہوتی ہے۔ قرآن کریم ہی میں ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ھدًی للمتقین اور دوسری جگہ کہا لایمسہ الا (-) (الواقعہ:80) اس سے مراد وہی متقین ہیں جو ھدی للمتقین میں بیان ہوئے ہیں۔ اس سے صاف طور پر معلوم ہوا کہ قرآنی علوم کے انکشاف کے لئے تقویٰ شرط ہے۔ علوم ظاہری اور علوم قرآنی کے حصول کے درمیان ایک عظیم الشان فرق ہے۔ دنیوی اور رسمی علوم کے حاصل کرنے کے واسطے تقویٰ شرط نہیں ہے“۔

(تقریر جلسہ سالانہ 28 دسمبر 1899ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن مجلس انصاراللہ پاکستان)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر120349 میں Nasreen Amad

زوجہ Imtiaz Ahamd قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکاربرو ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 250 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nasreen Ahmad گواہ شد نمبر1۔ امتیاز احمد ولد چوہدری ظفراللہ خان گواہ شد نمبر2۔ محمد عمران محمود ولد ارشد محمود

مسل نمبر120350 میں Saqib Zafar

ولد Munir Ahmad Zafar قوم...... پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 مارچ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saqib Zafar گواہ شد نمبر1۔ Khalid Khan s/o Basihr Khan گواہ شد نمبر2۔ Atif Ahmed Zahid s/o Nasir Ahmed Tariq

مسل نمبر120351 میں Rasheed Ahmad Rashid

ولد Ch Shair Ahmad قوم آرائیں پیشہ...... عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ricl Std ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 8 مرلہ مالیتی 16 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rasheed Ahmad Rashid گواہ شد نمبر1۔ Rafiq Ahmad s/o Muhammad Maqsood گواہ شد نمبر2۔ Sharif Ahmad Ahamd s/o Ch Sultan Ahamd

مسل نمبر120352 میں Razia Javed Malik

زوجہ Javed Yameen Malik قوم...... پیشہ استاد عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Canal Winchester OH 43110 ضلع و ملک یونائیٹڈ سٹیٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 جنوری 2008ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 25 ہزار روپے(2) جیولری 11 تولہ 5388 یو ایس ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار یو ایس ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Razia Javed Malik گواہ شد نمبر1 Rafiuddin Malik s/o Rasheeduddin Malik گواہ شد نمبر2۔ Javed Yameen Malik s/o Muhammad Yunus Nasir

مسل نمبر120353 میں Maha Zara Ahmed

بنت Syed Imtiaz Ahmed قوم سید پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Walsall ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 فروری 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت Univers مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Maha Zara Ahmed گواہ شد نمبر1۔ Syed Imtiaz Ahmed s/o Syed Farooq Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Imran AAmir s/o Masroor Ahmed

مسل نمبر120354 میں Rashida Mubarika

زوجہ Arshad Mahmood Tariq قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 10 تولہ 3 ہزار پونڈ سٹرلنگ (2) حق مہر وصول شدہ 10 ہزار روپے (3) مکان تاکہ خاوند 21.2 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rashida Mubarika گواہ شد نمبر1۔ زین العابدین ولد ارشد محمود طارق گواہ شد نمبر2۔ ولید ارشد ولد ارشد محمود طارق۔

مسل نمبر120355 میں Rashida Nighat

زوجہ Mubarak Ahmad Khuaja قوم نون پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bracknell, Berkshire ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔(1) جیولری 9 تولہ مالیتی 3563 پونڈ سٹرلنگ اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rashida Nighat گواہ شد نمبر1۔ علی احمد ولد پیر نثار احمد گواہ شد نمبر2۔ منور احمد خواجہ ولد مبارک احمد خواجہ

مسل نمبر120356 میں Shumaila Saeed Bahtti

بنت Muhammad Ahmad Saeed Bahtti قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Garrattlane ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 1 تولہ مالیتی 50 ہزار اس وقت مجھے مبلغ 50 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Shumaila Saeed Bhatti گواہ شد نمبر1۔ احمد علی باسل بھٹی ولد محمد احمد سعید بھٹی گواہ شد نمبر2۔ محمد احمد سعید بھٹی ولد غلام احمد بھٹی

مسل نمبر120357 میں Shahzad Ahmed

ولد Rauf Ahmed قوم...... پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Haslemere ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahzad Ahmed گواہ شد نمبر1۔ Asim Hashmi s/o Qaisar Hashmi گواہ شد نمبر2۔ Naseem Ahmad Bajwah s/o Ch M. Sharif

مسل نمبر120358 میں Rabiya Ishan Rana

زوجہ Abdul Malik Rana قوم...... پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 2500 پونڈ سٹرلنگ (2) جیولری 20 گرام 530 پونڈ سٹرلنگ اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rabiya Ishan Rana گواہ شد نمبر1۔ Abdul Razaq Rana s/o Abdul Basit Rana گواہ شد نمبر2۔ Abdul Basit Rana s/o Bashir Ahmad Saraf

مسل نمبر120359 میں Tahir Ahmed

ولد Qamar Munir قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Swansea ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tahir Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Asif Basra s/o M. Iqbal Basra گواہ شد نمبر2۔ Khurram Mahmood s/o Mansur Ahmad Tahir

مسل نمبر120360 میں Saima Khalid

بنت Khalid Masud Ahmad قوم...... پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 695 پونڈ سٹرلنگ (2) بینک سیونگ 1500 پونڈ سٹرلنگ اس وقت مجھے مبلغ 500 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Saima Khalid گواہ شد نمبر1۔ Farhan Khalid s/o Masud Khalid گواہ شد نمبر2۔ Basharat Ahmed s/o Mohammad Ismail

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ہمایوں طاہر صاحب معلم وقف جدید چک 33 ر۔ب دھار دوالی ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

رضوان داؤد ابن مکرم داؤد احمد صاحب نے 13 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرم محمود احمد خالد صاحب معلم وقف جدید اور خاکسار کے حصے میں آئی اور اس کی تقریب آمین مورخہ 2۔اکتوبر 2015ء کو ہوئی۔ مکرم مقصود احمد سدھو صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 33 ر۔ب دھاروالی نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو قرآن کریم پڑھنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

مکرمہ مریم صدیقہ بھٹی صاحبہ سیکرٹری مال دارالرحمت غربی الف ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم منور احمد بھٹی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ایک بیٹی اور ایک بیٹے کے بعد مورخہ 7 ستمبر 2015ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام عائزہ منور تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد حنیف بھٹی صاحب کی پوتی اور مکرم ملک بشیر احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر والی بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم چوہدری محمد اکرم خان صاحب صدر حلقہ GHS اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 18 ستمبر 2015ء کو میری بیٹی مکرمہ عائشہ مبشرہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم انجینئر محمد انصر طاہر صاحب ابن مکرم محمد فاروق طاہر صاحب کے ساتھ مبلغ 5 لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے بیت الذکر اسلام آباد میں کیا۔ مورخہ 3۔اکتوبر 2015ء کو KRL کیمونٹی ہال میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جس میں محترم ڈاکٹر عبدالباری صاحب امیر ضلع جماعت احمدیہ اسلام آباد نے دعا کرائی۔ دلہن مکرم ڈاکٹر محمد انور صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ کی پوتی اور دلہا حضرت برخوردار صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت، مثمر بثمرات حسنہ اور ان کی نسلوں کو دین کا خادم بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم طارق محمود احمد صاحب کارکن ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 12 ستمبر 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام کامران احمد طارق عطا فرمایا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم فضل حق صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم مبارک احمد صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کیلئے قرۃ العین، نیک قسمت جماعت کا نام روشن کرنے والا، علم و معرفت میں کمال پانے والا صحت والا اور باعمر بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ امۃ الرشید بدر صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم لقمان احمد بدر صاحب اور بہو مکرمہ آسیہ لقمان صاحبہ مقیم آسٹریلیا کو اپنے فضل سے مورخہ 25/اگست 2015ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمود احمد بدر صاحب کا پوتا اور محترم شیخ شبیر احمد صاحب آف مردان کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام ازراہ شفقت شایان احمد لقمان عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی والا خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم میاں محمد سلیمان صاحب ابن مکرم میاں محمد ابراہیم جمونی صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مورخہ 14/اگست 2015ء کو خاکسار کے ماموں زاد مکرم میاں رضوان احمد صاحب آف یو کے کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام ریان احمد رکھا گیا ہے۔ جو مکرم میاں عبدالحلیم صاحب کا پوتا، مکرم محمد رشید ہاشمی صاحب شہید سانحہ لاہور کا نواسہ اور حضرت میاں فیض احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تقریب آمین و ریفریشر کورس

مکرم محمد ارشد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 4/اکتوبر 2015ء کو سیکرٹریان تعلیم القرآن ضلع ننکانہ صاحب کا ریفریشر کورس سانگلہ ہل میں منعقد ہوا۔ 57 عہدیدار حاضر تھے۔ اس موقع پر 11 بچوں عدیل احمد ولد مکرم عبدالکریم صاحب احاطہ لنگاہ عمر 11 سال، بجیل احمد ولد مکرم عبدالکریم صاحب احاطہ لنگاہ عمر 9 سال، مسرور احمد مزمل ولد مکرم قدیر احمد صاحب چک 117 چھور کوٹلی عمر 7 سال، نور احمد ولد مکرم مسعود احمد صاحب مرڑھ چک 45 عمر 10 سال، سفیر احمد ولد مکرم زبیر احمد مرڑھ چک 45 عمر 12 سال، شافیہ مظفر بنت مکرم مظفر احمد صاحب سانگلہ ہل عمر 5 سال، سہیل نذیر ولد مکرم نذیر احمد صاحب چک نمبر 22/75 عمر 12 سال، محمد طیب ولد مکرم تنویر احمد صاحب پتھر والی عمر 15 سال، فراز احمد ولد مکرم سفیر احمد صاحب سٹھیالی خورد 12 سال، باسل احمد ولد مکرم عاصم محمود صاحب چک 117 چھور مغلیاں عمر 12 سال اور شاہ زیب ولد مکرم ظہور احمد صاحب چک 117 چھور مغلیاں عمر 12 سال کی تقریب آمین بھی ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مہمان خصوصی محترم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے بچوں سے قرآن کریم سنا، انعامات تقسیم کئے اور فضیلت و برکات قرآن پر تقریر کی۔ ازاں بعد مکرم رفیع احمد طاہر صاحب امیر ضلع ننکانہ صاحب نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ تمام بچوں کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ تنویر بشارت صاحبہ دارالنصر شرقی محمود ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

ہماری خالہ جان محترمہ ریاض بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ظفر اللہ خاں دھاریوال صاحب کچھ عرصہ بیمار رہ کر 30 ستمبر 2015ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک، غریب پرور، رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے والی اور جماعت کے ساتھ گہرا تعلق رکھنے والی تھیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ اسی دن نماز عصر پر آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم محمود احمد بٹ صاحب ناصر آباد غربی نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں چار بیٹے مکرم داؤد انور صاحب جرمنی، مکرم محمد نعیم صاحب جرمنی، مکرم خضر حیات صاحب کینیڈا، مکرم رب نواز صاحب ربوہ اور دو بیٹیاں مکرمہ کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد خالد صاحب ٹورانٹو، مکرمہ نجمہ صاحبہ اہلیہ مکرم ثناء اللہ صاحب جرمنی یادگار چھوڑی ہیں۔ دو جوان بچے ان کی زندگی میں وفات پا گئے تھے۔ ان کی وفات پر مرحوم نے صبر کا مظاہرہ کیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم سید فرخ احمد شاہ صاحب Duluth امریکہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم سید شاہد احمد شاہ صاحب کارکن نظارت امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سید جاہد احمد شاہ کی پیدائش کے ساڑھے نو سال بعد مورخہ 21 ستمبر 2015ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی تحریک میں قبول فرماتے ہوئے سید ماہد احمد شاہ نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر سید مصدق احمد شاہ صاحب مرحوم کا پوتا، مکرم سید عین علی شاہ صاحب آف ٹبہ بوٹے شاہ ضلع گجرات کی نسل سے اور مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب مرحوم آف 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو صحت و سلامتی والی عمر دراز سے نوازے نیز نیک، لائق، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح و شادی

مکرم محمود احمد ساہی صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عثمان احمد زاہد صاحب ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ عندلیب سعید صاحبہ بنت مکرم مظہر سعید صاحب گجرات کے ساتھ مورخہ 14 جون 2015ء کو ناصر ہال گجرات میں مکرم حافظ جواد احمد صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مورخہ 18 ستمبر 2015ء کو گجرات میں تقریب رخصتانہ ہوئی۔ اس موقع پر دلہا کے ماموں مکرم خالد محمود صاحب نے دعا کروائی۔ 27 ستمبر کو دعوت ولیمہ کے موقع پر مکرم عطاء البصیر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر جہت سے بہت بابرکت فرمائے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆............☆☆............☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

16۔اکتوبر 2015ء

5:00 am	World News
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس ملفوظات
5:40 am	یسرنا القرآن
6:10 am	حضور انور کا جرمن مہمانوں سے خطاب 26جون 2010ء
7:00 am	مسیح ہندوستان میں
7:40 am	Spanish Service
8:15 am	پشتو مذاکرہ
8:55 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:50 am	وقف نو اجتماع 2011ء
12:30 pm	حضرت امام حسینؓ
1:10 pm	درس ملفوظات
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:50 pm	حضرت امام حسینؓ
7:30 pm	Shotter Shondhane
8:40 pm	دعائے مستجاب
9:20 pm	خطبہ جمعہ 16۔اکتوبر 2015ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	World News
11:25 pm	وقف نو اجتماع 2011ء

17۔اکتوبر 2015ء

12:20 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
12:50 am	حضرت امام حسینؓ
1:25 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 16۔اکتوبر 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	World News
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:20 am	وقف نو اجتماع 2011ء
7:10 am	خطبہ جمعہ 16۔اکتوبر 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:40 am	الترتیل
12:15 pm	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع
1:40 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:10 pm	سوال و جواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ 16/اکتوبر 2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	حضرت امام حسینؓ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	World News
11:25 pm	لجنہ اماء اللہ یوکے کا اجتماع

18۔اکتوبر 2015ء

12:50 am	Faith Matters
2:05 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	Story Time
3:50 am	خطبہ جمعہ 16/اکتوبر 2015ء
5:05 am	World News
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
6:00 am	الترتیل
6:35 am	لجنہ اماء اللہ یوکے کا اجتماع
8:00 am	خطبہ جمعہ 16/اکتوبر 2015ء
9:10 am	حضرت امام حسینؓ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:40 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	گلشن وقف نو
12:45 pm	Faith Matters
1:45 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27جون 2014ء (سندھی ترجمہ)
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ 16۔اکتوبر 2015ء
7:15 pm	Shotter Shondhane
8:25 pm	گلشن وقف نو
9:00 pm	پریس پوائنٹ Live
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	World News
11:25 pm	گلشن وقف نو

زندگی بخش پیغام

❁ خلفاء سلسلہ کے زندگی بخش خطبات روحانی مردوں کے لئے زندگی بخش پیغام ہیں جو آپ الفضل کے ذریعے گھر بیٹھے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ آج ہی اپنے نام الفضل جاری کروائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ضرورت میڈیکل نرس

❁ نظارت تعلیم کے ادارہ سپیشل ایجوکیشن کو ایک میڈیکل نرس کی فوری ضرورت ہے۔ ایسی خواہشمند خواتین جو نرسنگ کا کورس مکمل کر چکی ہیں وہ درخواست جمع کرواسکتی ہیں۔ تجربہ رکھنے والی پروفیشنلز کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست دینے کے لئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ اپنی درخواستیں بذریعہ ای میل یا دفتر نظارت تعلیم میں جمع کروائیں۔

Jobs@nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

﴿بقیہ از صفحہ 1: پریس ریلیز﴾

ابتدائی طبی امداد دے کر فارغ کر دیا ہے۔ جبکہ شامیر احمد کو پیٹ میں گولی لگی۔ ان کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے اور وہ ICU وارڈ میں وینٹیلیٹر پر ہیں۔ یاد رہے کہ اس سال 21 مارچ کو کراچی میں ایک احمدی نوجوان نعمان نجم صاحب بھی انتہا پسند عناصر کا نشانہ بن کر جاں بحق ہو گئے تھے۔

حالیہ افسوسناک واقعہ پر جماعت احمدیہ پاکستان کے ترجمان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے انتہائی رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت انگیز لٹریچر مسلسل شائع اور تقسیم ہو رہا ہے جس سے احمدیوں کی جان و مال کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ نیشنل ایکشن پلان میں واضح طور پر کہا گیا تھا کہ نفرت انگیز تحریر اور تقریر پر کارروائی کی جائے گی۔ مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ احمدیوں کے خلاف انتہا پسند عناصر مسلسل منفی پراپیگنڈہ کئے جا رہے ہیں جس سے شرپسند عناصر جواز اور تقویت پا کر احمدیوں کی زندگی سے کھیلتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نامعلوم حملہ آوروں کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز●وزٹنگ کارڈز●کیش میمو●انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ●فلیکس●سکینگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

ربوہ میں طلوع وغروب 14/اکتوبر

طلوع فجر	4:49
طلوع آفتاب	6:08
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:40

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

14۔اکتوبر 2015ء

6:30 am	گلشن وقف نو
10:00 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	ڈچ پارلیمنٹ سے حضور انور کا خطاب
2:00 pm	سوال و جواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20نومبر 2009ء
8:10 pm	دینی و فقہی مسائل

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس۔ پرفیوم لیڈیز بیگ۔ جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

ہر قسم کی
فوزی ڈیکوریشن ڈسپوزایبل ورائٹی
شادی بیاہ کی مصنوعات دستیاب ہیں
بشیر الدین 0333-6714528

وردہ فیبرکس ڈیزائن 16-2015
کھدر ہی کھدر۔ کاٹن ہی کاٹن۔ لیلن ہی لیلن
بوتیک ہی بوتیک اور سردیوں کی تمام نئی ورائٹی
فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔
Fix Price Shop

انگریزی ادویات و میڈیکل جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

FR-10